



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش وفات میں اختلافات مذہب و میگاں؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَاللهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا نَهْدَى لَكُمْ مِّنْ هُدٰىٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكُكَ مُلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا نَهْدَى لَكُمْ مِّنْ هُدٰىٰ

بہت مومنین اور اہل علم کا اتفاق ہے کہ آپ کی پیدائش ربیع الاول میں سو موارکے دن ہوئی ہے اور اس کے بعد یا ہانی ربیع الاول یا ہانی عشر ہونے میں اختلاف ہے۔ اسی طرح وفات سو موارکا دن ربیع الاول میں ہوئے کا اکثر علماء کا اتفاق ہے۔ مجموعہ کے نزدیک بارہ ربیع الاول ہے۔ زیادہ اقرب الی الصواب ہات یہ معلوم ہوتی ہے کہ انحضرت کی پیدائش و ربیع الاول کو ہوئی ہے اور وفات دوسرا ربیع الاول کو اصل میں ہانی شر ربیع الاول (تحا محرک تحرییف ہو کہ ہانی عشر بن گیا۔ یعنی اصل میں ہانی (دوام) تحا محرک غلطی سے ہانی عشر (بارہ ربیع الاول) بن گیا۔ (امل حدیث جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲۱)

صَدَّاً مَا عَنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

### فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 09 ص 137**

**محمد فتوی**